



سوال

(791) نوٹس کے ذریعہ سے طلاق بائنتہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان عورت، ایک شخص سے اس کی شادی ہوئی ہے، اس مرد کو ایک ایسی بیماری لاحق ہو گئی ہے کہ وہ ہر اس شخص سے جو اس کے قریب ہے اس پر شک کرنے لگا ہے۔ چنانچہ اس نے اپنی بیوی کو بھی زنا کا الزام لگایا ہے، جبکہ بیوی شوہر کے اقارب اور بستنی والوں سب کے نزدیک اس الزام سے بالاتر ہے۔ پھر معاملہ اس سے بھی بڑھ گیا کہ وہ اسے قتل کی دھمکیاں دینے لگا اور موقع بموقع مارنے بھی لگا۔ عورت نے لپٹنے بچوں کی وجہ سے صبر سے کام لیا، لیکن بالآخر اسے گھر سے نکال دیا اور اس کے خاندان میں چھوڑ دیا۔ وہ تقریباً دو سال وہاں رہی اور جہاں تک ہوسکا صبر سے کام لیا۔ شوہر نے اسے کسی قسم کا کوئی خرچ وغیرہ نہیں دیا۔ تنگ آ کر عورت نے مقدمہ کر دیا، اور اس کی گود میں دودھ پتا بچہ بھی ہے۔ شوہر نے اس کے خلاف گھر سے غائب رہنے کی وجہ سے طلاق کا نوٹس بھیج دیا، جو بذریعہ رجسٹر انکارج بھیجا گیا۔ پھر عدالت نے سماعت کے بعد یہ فیصلہ دیا کہ شوہر عورت کو پانچ ہزار جزیہ ادا کرے، تو اس نے کہا کہ میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں، مگر شرط یہ ہے کہ فلاں شیخ (پیر) دجال کے پاس جائے۔ وہ آگ جلاتا ہے اور پھر اس پر کچھ منتر پڑھتا ہے۔ وہ اس عورت کو آگ کے سامنے کرے گا تاکہ اس کی براءت یا عدم براءت ظاہر ہو۔ اور اس عورت نے لپٹنے بری ہونے کے یقین کے باوجود، حالت سے کہا کہ کوئی حرج نہیں، میں اس کے کہنے پر یہ بھی کر لیتی ہوں۔ اس میں شرعی حکم کیا ہے کہ کیا یہ عورت اس نوٹس کی وجہ سے شوہر نے گھر سے غائب رہنے کی بنیاد پر طلاق دی ہے، بائنتہ ہو گئی ہے یا نہیں؟ کیا اسے واپس بھیجنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شوہر نے جو طلاق دی ہے، بسبب ضرر نقصان اسے رجوع کا حق نہیں ہے، خواہ طلاق رجعی ہی ہو۔ تاہم یہ منونہ صغریٰ ہی ہوگی (یعنی یہ وہ علیحدگی ہے جس میں شرعاً رجوع ہوسکتا ہے)۔ یہ سوال کے پہلے حصے کا جواب ہے۔ اور دوسرا حصہ کہ وہ شیخ کوئی منتر پڑھتا ہے، اور یہ عورت اس کے پاس جائے یا نہیں؟ تو جب شوہر نے یہ مشہور کر دیا ہے کہ اس نے بیوی کو اس وجہ سے لپٹنے سے دور کیا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ تمہمت لگا رہا ہے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ اسے لعان کے لیے طلب کیا جائے۔ اگر وہ قبول کرتا ہے تو عورت از خود اس سے علیحدہ ہو جائے گی، اور ہمیشہ کے لیے ان میں فرقت ہو جائے گی۔ لعان کرنے والوں کا حکم یہی ہے، ورنہ اس آدمی کو اسی در سے لگائے جائیں۔ اور عورت کے لیے حلال نہیں ہے کہ اس کے کہنے پر اس شیخ یا پیر کے پاس جائے، کیونکہ یہ بات اسے شرک میں مبتلا کر سکتی ہے۔ یہ منتر عام طور پر شرکیہ ہوتے ہیں، جن کے ذریعے سے کسی جن وغیرہ کو راضی کیا جاتا ہے۔ اور عورت کو یقین رکھنا چاہیے کہ عین ممکن ہے کہ اس سے اس کی مراد حاصل نہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک جن کے بارے میں فرمایا تھا ”یہ بات اس نے تجھے سچ کہہ دی ہے، حالانکہ ہے وہ بہت جھوٹا۔“ (صحیح بخاری، کتاب الوکالہ، باب اذا کل رجل فترک الوکیل شینا، حدیث: 2187- سنن النسائی الکبریٰ: 238/6، حدیث: 10795-) اور شیخ دجال ممکن ہے لوگ اس کے باطن سے بھی آگاہ ہوں، اور ممکن ہے کہ جب اس



شیطان کو بلایا جائے تو وہ کہہ دے کہ اس نے بدکاری کی ہے۔ تو آپ کو قطعاً اس راہ پر نہیں جانا چاہئے، عین ممکن ہے اس میں آپ کے لیے نقصانات بہت زیادہ ہوں۔ آپ کو چاہئے کہ عدالت نے جو فیصلہ کر دیا ہے اسی پر قناعت کریں، اور اس آدمی کو آپ کی طرف سے رجوع کرنا حلال نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 566

محدث فتویٰ